احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 11 دسمبر 2002ء

بدھ 11 دسمبر 2002ء 6 شوال 1423 ہجری-11 فتح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 280

میری دعا رحمت ہے

حضرت یزید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک تازہ قبر دیکھی تو پوچھا یہ کس کی ہے- صحابہ نے عرض کیا یہ فلاں عورت کی ہے جو فلاں قبیلہ کی خادمہ تھی- یہ آج دوپہر کو فوت ہوگئی تھی جبکہ آپ آرام فرما رہے تھے اس لئے ہم نے آپ کو جگانا پسند نہ کیا- حضورؐ نے اس کا جنازہ پڑھایا اور فرمایا جب تم میں سے کوئی میری موجودگی میں فوت ہو جائے تو مجھے ضرور اطلاع دیا کرو کیونکہ میری دعا اس کے لئے رحمت ہے-

(سنن نسائی کتاب الجنائز باب الصلوۃ علی القبر حدیث نمبر 1995)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ میرے ایک مخلص دوست ہیں جن کا نام ہے حافظ مولوی حکیم نورالدین ان کا ایک بیٹا تھا وہ فوت ہوگیا- تب ایک شریر دشمن نے اپنے ایک اشتہار کے ذریعہ سے اس لڑکے کی موت پر بڑی خوشی ظاہر کی اور مولوی صاحب ممدوح کا نام ابتر رکھا- میرا دل اس ایذا سے سخت بے قرار ہو گیا میں نے بہت تضرع سے جناب الٰہی میں مولوی صاحب موصوف کے لئے دعا کی تب مجھے الہام ہوا کہ ایک لڑکا پیدا ہوگا اور دعا کی قبولیت کی یہ نشانی قرار دی گئی کہ پیدا ہوتے ہی اس کے بدن پر پھوڑے نکل آئیں گے تب تھوڑے دنوں کے بعد لڑکا پیدا ہوگیا جس کا نام عبدالحیٔ ہے اور پیدا ہوتے ہی اس کے بدن پر پھوڑے نکل آئے جن کے داغ اب تک موجود ہیں اور بعد اس کے اور اولاد ہوئی اور اب مولوی صاحب کے گھر میں تین لڑکے ہیں اور درحقیقت یہ اسی دعا کا اثر ہے کہ دشمن تو ایک کی موت پر خوش ہوا تھا مگر خدا نے تین لڑکے دیئے یہ عجیب بات ہے کہ اس دعا کے قبول ہونے کے ساتھ خدا نے ایک نشانی بھی بیان کردی یعنی ساتھ ہی پھوڑوں کا ذکر کردیا-

اور ایک نمونہ ان نشانوں کا جو دوستوں کے متعلق ظاہر ہوئے- نواب محمد علی خان صاحب کا لڑکا عبدالرحیم خان ہے وہ سخت بیمار ہوگیا تھا یہاں تک کہ امید منقطع ہوچکی تھی ایسے نازک وقت میں اس کے لئے دعا کی گئی- دعا کے جواب میں ایسا معلوم ہوا کہ حیات کا رشتہ منقطع ہے تب میرے منہ سے نکل گیا کہ اے میرے خدا اگر دعا منظور نہیں ہوتی تو اس لڑکے کے لئے میری شفاعت منظور کر تب جواب میں خدا تعالیٰ نے فرمایا- (-) یعنی کون ہے جو بغیر اذن خدا تعالیٰ کے شفاعت کرسکتا ہے تب میں چپ ہوگیا اور اس بات پر صرف چند منٹ ہی گزرے تھے کہ پھر تھوڑی سی غنودگی ہو کر یہ الہام ہوا (-) یعنی تجھے شفاعت کی اجازت دی گئی- تب میں نے بطور شفیع کے اس لڑکے کے حق میں دعا کی- پس تھوڑے دنوں کے بعد خدا نے اس کو دوبارہ زندگی بخشی اور وہ تندرست ہوگیا-

(چشمۂ معرفت - روحانی خزائن جلد 23 ص 337)

سابق مربی چین وہانگ کانگ چوہدری محمد اسحاق صاحب وفات پاگئے

تحریک جدید کے ابتدائی واقف زندگی مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب سابق مربی چین وہانگ کانگ ابن حضرت حاجی اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود حال دارالصدر شمالی ربوہ مورخہ یکم دسمبر 2002ء کو رشید ہسپتال لاہور میں بعمر 87 سال وفات پاگئے- اسی روز بعد نماز ظہر بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ وصدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی-

حالات زندگی: آپ 31 جولائی 1915ء کو چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے- قادیان سے میٹرک کیا- تحریک جدید کے آغاز کے بعد آپ نے وقف کیا-

1937ء میں چین وہانگ کانگ روانہ ہوئے- قادیان سے روانگی کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خود اسٹیشن پر رخصت کرنے آئے اور نصائح فرمائیں- ہندوستان واپسی پر 1945ء میں

باقی صفحہ 8 پر

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 21 دسمبر 2002ء بروز ہفتہ شام 4-00 بجے مریضوں کا معائنہ شروع کریں گے اور 22 دسمبر 2002 بروز اتوار صبح 8-00 بجے تا 2-00 بجے دوپہر مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کرواکر ضروری ٹیسٹ E.C.G وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کرلیں جن احباب نے ستمبر/اکتوبر 2002ء میں ڈاکٹر صاحب کی پرچی بنوائی تھی وہ اپنی پرانی پرچی پر ہی نیا وقت لے لیں- بغیر میڈیکل ڈاکٹر کے ریفر کروائے ڈاکٹر نوری صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1952ء ②

11 تا 13 اپریل جماعت کی 33 ویں مجلس مشاورت۔ 373 نمائندوں کی شرکت 5 بیرونی ممالک کے نمائندوں نے بھی شمولیت کی۔ صدر انجمن احمدیہ کا میزانیہ 15 لاکھ روپے پر مشتمل تھا۔ اس مشاورت میں حضور نے مندرجہ ذیل اہم فیصلے فرمائے

☆ بیرون ممالک میں دعوت الی اللہ کے لئے 13 لاکھ روپیہ خرچ کیا جائے۔

☆ تعمیر بیوت الذکر کے لئے حضور نے مستقل نظام تجویز فرمایا۔ جس میں ملازم، پیشہ ور، تاجر، زمیندار سب طبقات کے لئے اہم مواقع پر چندہ دینا ضروری قرار دیا گیا۔ تحریک کرتے ہی ادائیگی، وعدوں اور زیورات کی ادائیگی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

☆ حضور نے دو اشاعتی کمپنیوں الشرکۃ الاسلامیہ اور دی اورینٹل اینڈ ریلیجنس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔ اور خلافت جوبلی فنڈ کا تحفہ 2 لاکھ 70 ہزار اور اپنے نذرانہ کی رقم الشرکۃ الاسلامیہ کو دینے کا اعلان فرمایا۔

☆ حضور نے ایک مکمل مرکزی لائبریری کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔ یہ سکیم 25 لاکھ روپے کی تھی۔ جو خلافت لائبریری کی شکل میں ظاہر ہوئی۔

20 اپریل حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حرم حضرت مسیح موعود کی وفات۔ حضرت مسیح موعود کا ایک متبرک کرتہ آپ کو کفن کے ساتھ پہنایا گیا۔ آپ کی تدفین 22 اپریل کو صبح 7 بجے بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اس کے ساتھ بہشتی مقبرہ کی اندرونی چار دیواری قائم ہوئی۔

3 مئی حضرت مولوی عبداللہ صاحب ریحان بوتالوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1901ء) آپ پہلے رفیق تھے جنہیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ رفقاء میں دفن کیا گیا۔

5 مئی کراچی میں اتحاد علماء اسلام کے اجلاس کے الجزائری نمائندہ علامہ محمد بشیر الابراہیمی کا دورہ ربوہ۔ ان کے اعزاز میں ربوہ میں جلسہ منعقد کیا گیا۔

5 مئی حضرت سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1889ء) آپ نے قرآن کریم کا پنجابی ترجمہ بھی کیا۔

17,18 مئی جماعت احمدیہ کراچی کا سالانہ جلسہ۔ مخالفین نے سخت شورش برپا کی۔ اور تشدد کیا۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر کے وقت خاص طور پر ہلڑبازی کی۔ اور احمدیہ لائبریری اور احمدیہ ہال کو آگ لگا دی۔

19 مئی چیف کمشنر کراچی نے پریس کانفرنس میں جماعت کے جلسہ اور مخالفین کی شورش کی تفاصیل بیان کیں اور اس کی مذمت کی۔ کراچی بار ایسوسی ایشن کے 47 وکلاء نے کمشنر کراچی کی تائید میں بیان جاری کیا۔ نیز محب وطن پریس نے بھی تشدد پسندوں کی پرزور مذمت کی۔

اظہار تشکر رب ذوالمنن

دنیا کی لذتوں سے بیزار کر دیا ہے
غافل پڑا ہوا تھا ہشیار کر دیا ہے
پُر کیف راحتوں سے دوچار کر دیا ہے
ساری مصیبتوں کو فی النار کر دیا ہے

ہے میرے چار جانب حسن عمل کا ہالا
تاریکیوں کو نورالابصار کر دیا ہے
ہر لحظہ سامنے ہے میرے فنا کی منزل
راہِ گنہ پہ چلنا دشوار کر دیا ہے

میرا وجود خاکی رنگین ہو گیا ہے
میرے ہر اک عمل کو گلنار کر دیا ہے
حسن عمل سے بہتر تحفہ نہیں ہے کوئی
یہ راز مجھ پہ افشا سو بار کر دیا ہے

دل سے مٹا کے رکھ دیں سب خواہشات دنیا
میرے محل سرا کو مسمار کر دیا ہے
ٹھوکر کا کوئی خطرہ اس راہ میں نہیں ہے
راہِ عمل کو اتنا ہموار کر دیا ہے

وحدت کا جام پی کر میں مست ہو گیا ہوں
تیرے کرم نے مجھ کو سرشار کر دیا ہے

میری دعائیں ان کے حق میں قبول کر لے
جن جن کو تو نے میرا غمخوار کر دیا ہے

میں نے سلیمؔ نقشہ دیکھا تھا خواب میں جو
نوکِ قلم سے اس کا اظہار کر دیا ہے

سلیم شاہجہانپوری

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

"تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دونگا"

دعا کی برکات، آداب، ماہیت اور قبولیت کے طریق

دعا ہجوم مشکلات سے نجات حاصل کرنے کا طریق ہے

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

ہر انسان کی زندگی میں کئی بار اور بعض اوقات بار بار نہایت مشکل حالات آتے ہیں اور وہ سخت گھبرا جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مایوسی کی کوئی وجہ نہیں میں جو قادر خدا ہوں مجھ سے دعا کرو میں تمہاری مشکل کشائی فرماؤں گا۔ اس مضمون کو حضرت مسیح موعود نے منظوم کلام میں اسی طرح پیش فرمایا ہے۔

مستقل رہنا ہے لازم اے بشر تجھ کو سدا
رنج و غم یاس والم فکر و بلا کے سامنے

بارگاہ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے

حاجتیں پوری کریں گے کیا تری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

چاہئے تجھ کو مٹانا قلب سے نقش دوئی
سر جھکا بس مالک ارض وسما کے سامنے

دعا کرنے کا حوصلہ

قرآن کریم نے مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کے حوالے سے جو باتیں بیان فرمائی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء بظاہر ناممکن حالات میں بھی کبھی مایوس نہیں ہوئے اور ہمیشہ ہر حال میں خدا تعالیٰ سے دعائیں کرنے کا حوصلہ پاتے رہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام حالات کی ناسازگاری کو بیان کرتے ہیں اور اس کے باوجود اپنے رب سے عرض کرتے ہیں:

"اے میرے رب! یقیناً میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں اور سر بڑھاپے سے بھڑک اٹھا ہے۔ پھر بھی اے میرے رب! میں تجھ سے دعا مانگتے ہوئے کبھی بدنصیب نہیں ہوا" (مریم:5)

اسی طرح ایک موقع پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حوالے سے فرمایا کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالنے کی کارروائی ہو رہی تھی تو آپ نے یہ ردعمل دکھایا۔(۔)

"کہ اس نے کہا میں یقیناً اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا"
(الصّٰفّٰت:100)

ایک اور موقع پر حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ناگفتہ بہ حالات میں اس امر کا اظہار کیا(۔)

میں اپنے رب سے دعا کروں گا۔ عین ممکن ہے کہ میں اپنے رب سے دعا کرتے ہوئے بدنصیب نہ رہوں۔(مریم:49)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انبیاء سے بڑھ کر دعا کے مضمون کا عرفان حاصل کیا اور ہر قدم ہر مرحلہ پر دعاؤں سے کام لیا اور دعائیں مانگنے کا حوصلہ عطا فرمایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"......اس شخص کی دعا کیوں کر منظور ہو اور خود کیوں کر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔

مگر اے سعید انسان تو ایسا مت کر۔ تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آ جائے گا بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی۔ ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہو گئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا بد بخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے......... چاہئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو یا دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے۔ تم راستباز اس وقت بنو گے جب کہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے کہ جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے۔ اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی"

(کشتی نوح ص30تا33)

حضرت مسیح موعود نے اس زمانے میں دعا کے بارہ میں عجیب و غریب اور نہایت پر حکمت نقاط معرفت بیان فرمائے ہیں جن سے دعائیں کرنے کا حوصلہ ملتا ہے اور دعاؤں کی قبولیت پر ایمان بڑھتا چلا جاتا ہے آگے آپ کے خلفاء نے جو کچھ بھی فرمایا آپ کی تائید میں فرمایا دعا کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے علم کلام میں سے بعض مزید معرفت کے نکتے بیان کئے جاتے ہیں۔

دعاؤں کا ہتھیار

حضرت مسیح موعود نے فرمایا :-

"دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں خدا نے مجھے بار بار الہامات کے ذریعہ یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوائے کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں جو کچھ ہم پوشیدہ خدا سے مانگتے ہیں۔ خدا اس کو ظاہر کر کے رکھ دیتا ہے......... دعا سے بڑھ کر اور کوئی ہتھیار نہیں"(سیرت مسیح موعود از یعقوب علی عرفانی ص518)

حضرت مسیح موعود کی اقتدا میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

"انبیاء کے ہاتھ میں بھی ایک ہتھیار ہوتا ہے جسے دعا کہتے ہیں (حقائق الفرقان جلد سوم ص 187)

جو لوگ دعا کے ہتھیار سے کام نہیں لیتے وہ بدقسمت ہیں۔ امام کی معرفت سے جو لوگ محروم ہیں وہ بھی دراصل دعاؤں سے بےخبر ہیں"
(حقائق الفرقان جلد سوم ص186)

حضرت مسیح موعود ایک موقع پر فرماتے ہیں:-

"ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے"
(ملفوظات جلد چہارم ص39)

دعاؤں کی عادت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا"
(ملفوظات جلد سوم)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

"انسان کو چاہئے کہ دعا کرے۔ دعا کی عادت ڈالے۔ اس سے کامیابیوں کی تمام راہیں کھل جائیں گی........."

دیکھو قرآن شریف کی ابتداء بھی دعا ہی سے ہوتی ہے۔ انسان بہت دعائیں کرنے سے منعم علیہ بن جاتا ہے۔ دکھی ہے تو شفاء ہو جاتی ہے غریب ہے تو دولت مند۔ مقدمات میں گرفتار ہو تو فتح یاب، بے اولاد ہے تو اولاد والا ہو جاتا ہے۔ نماز روزے سے غافل ہے تو اسے ایسا دل دیا جاتا ہے کہ خدا کی محبت میں مستغرق رہے اگر کسل ہے تو اسے وہ ہمت دی جاتی ہے جس سے بلند پروازی کر سکے کاہلی سستی ہے تو اس سے یہ بھی دور ہو جاتی ہے غرض ہر مرض کی دوا ہر مشکل کی مشکل کشا یہی دعا ہے"۔(حقائق الفرقان جلد سوم ص572)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"جہاں اسباب غیر موثر معلوم ہوں وہاں دعا سے کام لو"۔(ملفوظات جلد چہارم ص192)

سب سے عمدہ دعا

سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا ہے اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری یہ دعا ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے"(ملفوظات جلد چہارم ص30)

گناہ اور دعا

"گناہ کرنے والا اپنے گناہوں کی کثرت وغیرہ کا خیال کر کے دعا سے ہرگز باز نہ رہے۔ دعا تریاق ہے۔ آخر دعاؤں سے دیکھ لے گا کہ گناہ اسے کیسا برا لگنے لگا۔ جو لوگ معاصی میں ڈوب کر دعا کی قبولیت سے مایوس رہتے ہیں اور توبہ کی طرف رجوع نہیں کرتے آخر وہ انبیاء اور ان کی تاثیرات کے منکر ہو جاتے ہیں"
(ملفوظات جلد اول ص3)

آداب دعا

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:-

"یہ شرط ہے کہ دعائیں مانگنے سے انسان تھکے نہیں تو کامیاب ہوگا اگر تھک جاوے تو نری ناکامی نہیں بلکہ

ساتھ بے ایمانی بھی ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے بدظن ہو کر سلب ایمان کر بیٹھے گا''

(ملفوظات جلد چہارم ص 17)

''نری دعا خدا کا منشا نہیں ہے بلکہ اول تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور نرے اسباب پر گر رہنا اور دعا کو لاشئی محض سمجھنا یہ دہریت ہے''۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 148)

حضرت مسیح موعود لیکچر لاہور میں فرماتے ہیں:-

''.........جابجا قرآن شریف میں دعا کی ترغیب دی ہے اور مجاہدہ کی طرف رغبت دلائی ہے جیسا کہ فرمایا۔(۔)(المومن:61) یعنی دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں۔

اور پھر فرمایا ہے:-

یعنی اگر میرے بندے میرے وجود سے سوال کریں کہ کیونکر اس کی ہستی ثابت ہے اور کیونکر سمجھا جائے کہ خدا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں بہت ہی نزدیک ہوں میں اپنے پکارنے والے کو جواب دیتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی آواز سنتا ہوں اور اس سے ہمکلام ہوتا ہوں پس چاہئے کہ اپنے تئیں ایسے بناویں کہ میں ان سے ہمکلام ہوسکوں اور مجھ پر کامل ایمان لاویں تا ان کو میری راہ ملے اور پھر فرماتا ہے(۔)(العنکبوت:70) یعنی جو لوگ ہماری راہ میں اور ہماری طلب کے لئے طرح طرح کی کوششیں اور محنتیں کرتے ہیں ہم ان کو اپنی راہ دکھلا دیتے ہیں اور پھر فرماتا ہے(۔) یعنی اگر خدا سے ملنا چاہتے ہو تو دعا بھی کرو اور کوشش بھی کرو اور صادقوں کی صحبت میں بھی رہو کیونکہ اس راہ میں صحبت شرط ہے''۔

(لیکچر لاہور ص 18،19)

دعا کی ماہیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں تب اس کی روح اس کے آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جلشانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس کی دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں''۔

(برکات الدعا)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

خاشع کے معنی ہیں اپنے آپ کو کمال محتاج یقین کرنا اور یہ باور کرنا کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں اسی لئے صوفیاء نے فرمایا

ہم دعا از تو اجابت ہم ز تو

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 170)

تدبیر اور دعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''تدبیر دعا کیلئے بطور نتیجہ ضروریہ کے اور دعا تدبیر کے لئے بطور محرک اور جاذب کے ہے اور انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ تدبیر کرنے سے پہلے دعا کے ساتھ مبدء فیض سے مدد طلب کرے تا کہ چشمہ لازوال سے روشنی پا کر عمدہ تدبیریں میسر آسکیں''(ایام الصلح)

پھر فرمایا:-

''توکل یہی ہے کہ اسباب جو اللہ تعالیٰ نے کسی امر کے حاصل کرنے کے واسطے مقرر کئے ہوئے ہیں ان کو حتی المقدور جمع کرو اور پھر خود دعاؤں میں لگ جاؤ کہ (اے خدا) تو ہی اس کا انجام بخیر کر صدہا آفات ہیں اور ہزاروں مصائب ہیں جو ان اسباب کو بھی برباد و تہ وبالا کر سکتے ہیں ان کی دست برد سے بچا کر ہمیں کامیابی اور منزل مقصود پر پہنچا''(الحکم 24 مارچ 1903ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''دعا کے یہ معنے نہیں کہ اسباب مہیا نہ کریں بلکہ جس قدر اسباب اپنی طاقت سے مہیا کر سکتے ہیں وہ تو کر لیں مگر چونکہ کئی باریک در باریک امور ہوتے ہیں اور کئی عجیب مواقع جو کامیابی میں سدراہ ہو جاتے ہیں اس لئے دعا کی جاتی ہے نیز صحیح اسباب مرادمندی کا علم بھی خدا کے فضل ہی پر موقوف ہے''

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 517)

قبولیت خدا کی طرف سے آتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''دعاؤں میں جب بہت اضطراب سے توجہ کی جاوے تو پھر ان میں خارق عادت اثر ہوتا ہے لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دعاؤں کی قبولیت خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے اور دعاؤں کیلئے بھی ایک وقت ہے صبح کا ایک خاص وقت ہے اس وقت جو کیفیت ہے وہ دوسرے اوقات میں نہیں۔ اسی طرح پر دعا کے لئے بھی بعض اوقات ہوتے ہیں جب کہ ان پر قبولیت کا اثر پیدا ہوتا ہے''۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 309)

شفاعت اور دعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''مامور من اللہ کی دعاؤں کا کل جہان پر اثر ہوتا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کا ایک باریک قانون ہے جس کو ہر ایک شخص نہیں سمجھ سکتا .... شفیع کو قانون قدرت چاہتا ہے اس کو ایک تعلق شدید خدا تعالیٰ سے ہوتا ہے اور دوسرا مخلوق سے۔ مخلوق کی ہمدردی اس میں اس قدر ہوتی ہے کہ یوں کہنا چاہئے کہ اس کے قلب کی بناوٹ ہی ایسی ہوتی ہے کہ وہ ہمدردی کے لئے جلد متاثر ہوجاتا ہے اس لئے وہ خدا سے لیتا ہے اور اپنی عقد ہمت اور توجہ سے مخلوق کو پہنچاتا ہے اور اپنا اثر اس پر ڈالتا ہے۔ انسان کی دعا اور توجہ کے ساتھ معصیت کا رفع ہونا یا معصیت اور ذنوب کا کم ہونا یہ سب شفاعت کے نیچے ہے توجہ سب پر اثر کرتی ہے خواہ مامور کو اپنے ساتھ تعلق رکھنے والے کا نام اور (پتا) بھی یاد ہو نہ ہو.........ایک طرف تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا(۔) (توبہ:183) تیری صلاۃ سے ان کو ٹھنڈ پڑ جاتی ہے اور جوش و جذبات کی آگ سرد ہو جاتی ہے دوسری طرف فلیستجیبُوالی (البقرہ:187) کا بھی حکم فرمایا ان دونوں آیتوں کو ملانے سے دعا کرنے اور دعا کرانے والے کے تعلقات سے جو نتائج پیدا ہوتے ہیں ان کا بھی پتہ لگتا ہے کیونکہ صرف اس بات پر منحصر کر دیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اور دعا ہی کافی ہے اور خود کچھ نہ کیا جاوے اور نہ ہی علاج کا باعث ہوسکتا ہے کہ آنحضرت کی شفاعت اور دعا کی ضرورت ہی نہ سمجھی جاوے.........دعا اس کو فائدہ پہنچا سکتی ہے جو خود بھی اپنی اصلاح کرتا ہے''

(تفسیر سورۃ البقرہ ص 353)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''شفاعت ایک قسم کی دعا ہے اور دعا کا موثر ہونا کل مذاہب تاریخ میں مسلّم اور دعا کے لئے یا دعا کی قبولیت کے لئے گناہوں سے پاک ہونا ہرگز ہرگز شرط نہیں''(حقائق الفرقان جلد سوم ص 576)

اللہ تعالیٰ کی صفت الصمد الغنی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''وہ صمد ہے یعنی اپنے مرتبہ وجوب اور محتاج الیہ ہونے میں منفرد اور یگانہ ہے اور بجز اس کے تمام چیزیں ممکن الوجود اور ہالکۃ الذات ہیں جو اس کی طرف ہر دم محتاج ہیں''(درثمین احمدیہ)

قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

حضرت خلیفہ اول فرماتے ہیں:-

''اللہ کی ذات کس قدر رفعت میں بڑھی ہوئی ہے کہ وہ انبیاء جن کے مبارک وجود کی خاطر بعض اوقات تمام ملک کو بھی غرق کر دیتا ہے ان کے حضور عاجزی سے گڑ گڑانے کے محتاج ہیں اور دعا کی احتیاج سے خالی نہیں۔

اب دیکھئے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر عذاب آتا ہے مگر دوسری جانب آپ ہی کے منہ سے کہلواتا ہے (۔)(المومنون:95) یعنی اے میرے رب! مجھے ظالموں کی قوم میں سے نہ گردانیو''

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 194)

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''یہ خدا تعالیٰ کا احسان اور اس کا کرم ہے کہ وہ اپنے بندہ کی بھی مان لیتا ہے ورنہ اس کی الوہیت اور ربوبیت کی شان کے یہ ہرگز خلاف نہیں کہ اپنی ہی منوائے''(الحکم 11 راکتوبر 1902ء)

قبولیت دعا کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی عادت

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے دعا کے مضمون کو خوب کھولا ہے۔ بعض اوقات جس رنگ میں ایک بندہ اپنے رب سے مانگ رہا ہوتا ہے اس رنگ میں ہی بعینہ اس کو مل جاتا ہے اور بعض اوقات جس رنگ میں ایک بندہ اپنے مالک سے التجا کر رہا ہوتا ہے بعینہ اس رنگ میں اسے نہیں ملتا بلکہ اللہ تعالیٰ اپنی قضاء وقدر نازل کرتا ہے۔ اس امر کی وضاحت حضرت مسیح موعود کی اس تحریر سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:-

''خدا کی کتاب نے دعا کے بارہ میں یہ قانون پیش کیا ہے کہ وہ نہایت رحم سے نیک انسان کے ساتھ دوستوں کی طرح معاملہ کرتا ہے یعنی کبھی تو اپنی مرضی کو چھوڑ کر اس کی دعا سنتا ہے (۔) ایسا اس لئے کیا کہ تا کبھی انسان کی دعا کے موافق اس سے معاملہ کر کے یقین اور معرفت میں اس کو ترقی دے اور کبھی اپنی مرضی کے موافق کر کے اپنی رضا کی اس کو خلعت بخشے اور اس کا مرتبہ بڑھاوے اور اس سے محبت کر کے ہدایت کی راہوں میں اس کو ترقی دیوے''

(کشتی نوح حاشیہ ص 31)

فرمایا:-

''دعا کے بعد کامیابی اپنی خواہش کے مطابق ہو یا مصلحت الٰہی کوئی دوسری صورت پیدا کر دے ہر حال میں دعا کا جواب ضرور خدا تعالیٰ کی طرف سے مل جاتا ہے۔ ہم نے کبھی نہیں دیکھا کہ دعا کے واسطے اس کی حد تک جو ضروری ہے تضرع کی جاوے اور پھر جواب نہ ملے''(بدر 9 راگست 1906ء)

اجتماعی دعائیں

اجتماعی دعائیں جب کی جاتی ہیں تو ان کا ایک خاص اثر ہوتا ہے۔ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:-

''اب ہم مل کر اجتماعی دعا کریں گے.........الحمد للہ رب العالمین کا کثرت سے ورد کریں۔ ساٹھ ستر ہزار بلکہ لاکھ کے قریب مرد و زن یہاں جمع ہوتا ہے ایک دفعہ اگر پانچ سیکنڈ میں الحمد للہ پڑھ رہے ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی وقت میں ایک لاکھ الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کی جا رہی ہوگی مگر اس کا ایک تاثر

بندھا رہنا چاہئے۔ ہر وقت الحمد للہ کا یہ ورد آسمانوں کی طرف بلند ہوتا رہنا چاہئے“

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص58)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا:۔

”لاکھوں آدمی جب مل کر دعا کرتے ہیں تو ضرور مقبول ہوتی ہے اور اس وقت خصوصیت سے ایک جوش اٹھتا ہے“ (حقائق الفرقان جلد سوم ص 147)

دعاؤں کے انکار کی سزا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ الشعراء کے تعارف میں لکھا ہے:۔

”جب انسان دعا کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق قطع کر لیتا ہے تو اسے اس کے نتیجہ میں ہر قسم کی روحانی بیماریاں چمٹ جاتی ہیں۔ اس سورۃ میں اسی کی مثال کے طور پر ان قوموں کا ذکر ہے جن سے دعا کے انکار کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے یہی سلوک فرمایا“

(قرآن کریم اردو ترجمہ ص625)

اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کے دینے میں بخیل نہیں

1975ء کے جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر دعا کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:۔

”خدا تعالیٰ نے قرآن عظیم میں اپنی رحمتوں کے حصول کے لئے بے شمار دروازے کھولے ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کے دینے میں بخیل نہیں ہے۔ یہ ہم ہیں جو اپنی جھولیوں کو سمیٹ لیتے اور اپنی مٹھیوں کو بند کر لیتے ہیں اور اس کے سامنے اپنے ہاتھوں کو نہیں پھیلاتے اس کا تو اس میں کوئی قصور نہیں۔ پس اس کے اوپر توکل رکھو۔

(جلسہ سالانہ کی دعائیں 75-1965ء ص108)

اللہ تعالیٰ کی صفات سمجھیں

حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر فرمایا:۔

”اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات ہیں اور انسان کی ضرورت جس صفت کے متعلق ہو اسی کا نام لے کر دعا کرنی چاہئے۔ جو شخص اس طرح دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے سنتا ہے..........

پس دوستوں کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو صحیح طور پر سمجھیں اور پھر دعائیں کریں اور اخلاص سے دعائیں کریں“۔ (الفضل یکم جون 1941ء)

اس مضمون کو اس شعر پر ختم کرتا ہوں جو حضرت مسیح موعود کا ہے۔

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

جماعت احمدیہ ناروے کا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ناروے کو امسال 6 تا 8 ستمبر اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس کی مختصر رپورٹ بغرض دعا ہدیہ قارئین ہے۔

پہلا روز بروز جمعہ 6 ستمبر

جلسہ سالانہ کا آغاز جمعہ سے قبل ایک بج کر پانچ منٹ پر تقریب پرچم کشائی سے ہوا۔ اس موقع پر لوائے احمدیت کو محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے اور نارویجن پرچم کو مکرم ڈاکٹر عون بن عقیل صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ ناروے نے فضا میں بلند کیا۔ پرچم کشائی کے بعد محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے مختصر خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ جس کے بعد نماز جمعہ ادا کی گئی جو محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے پڑھائی۔

ساڑھے چار بجے شام جلسہ کا پہلا اجلاس مکرم نیشنل امیر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم چوہدری محمد احمد منیر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ناروے نے کی۔ دوسری تقریر محمد اعجاز قریشی صاحب کی تھی جنہوں نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے منفرد اور بے مثال نظام کی اہمیت بیان کی۔ ان تقاریر کے بعد ایک مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے۔

دوسرا روز بروز ہفتہ 7 ستمبر

جلسہ کا دوسرا اجلاس صبح گیارہ بجے شروع ہوا جس کی صدارت مکرم کمال یوسف صاحب نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر ”عہد خلافت رابعہ کی عظیم کامیابیاں“ کے موضوع پر مکرم مختار ساجد صاحب نے کی۔ دوسری تقریر شاہد ڈار صاحب نے کی۔ تیسری تقریر فواد محمود خان صاحب کی تھی۔ جس کے بعد مکرم کمال یوسف صاحب نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کریں اور جلسہ کے ایام میں ذکر الٰہی اور درود شریف کا ورد کرتے رہیں اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کی عادت ڈالیں۔

آج کی چوتھی تقریر مہمان خصوصی محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کی تھی۔ آپ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ یورپ کے ماحول میں بچوں کی تربیت کس طرح کی جاوے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے سب سے اہم اور ضروری امر والدین کی دعائیں اور ان کا اپنا مثالی کردار ہے۔ آپ نے بتایا کہ بچپن میں بچے جو کچھ دیکھیں گے انہیں کو اپنا لیں گے اس لئے والدین کو اپنا کردار درست رکھنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارا مطمح نظر تمام دنیا کو متحد کرنا ہے اور باقی سب سعید روحوں کو بھی دین واحد پر جمع کرنا ہے اس لئے ہمیں ان ذمہ داریوں کو سامنے رکھتے ہوئے کوشش اور جدوجہد کرنی چاہئے۔

تیسرا اجلاس

یہ سیشن نارویجن بولنے والوں کے لئے رکھا گیا تھا۔ اس کی صدارت محترم نیشنل امیر صاحب نے خود فرمائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم طیب کریم صاحب نے قرآن مجید کی پیشگوئیوں کے عنوان سے اظہار خیال کیا۔ جس کے بعد آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے موضوع پر مکرم ذیشان نثار احمد صاحب نے نارویجین زبان میں تقریر کی۔ اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم مصطفیٰ الماس صاحب کی تھی۔ آپ نے صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ تاریخ احمدیت کا سال 1902ء کے موضوع پر چوتھی تقریر مکرم محسن باسط صاحب نے کی اور پانچویں تقریر مکرم فیصل سہیل صاحب نے ہستی باری تعالیٰ پر کی۔ اسی طرح اس اجلاس کی چھٹی تقریر ظہور احمد منیر صاحب کی تھی۔ ان تقاریر کے بعد مکرم نیشنل امیر صاحب کی اجازت سے مکرم فیصل سہیل صاحب نے نارویجن زبان میں کئے گئے سوالات کے جوابات دیئے اور اسی کے ساتھ یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

تیسرا روز بروز اتوار 8 ستمبر

صبح گیارہ بجے جلسہ کا چوتھا اجلاس مکرم محمد احمد منیر صاحب نائب امیر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔ جن میں سے پہلی تقریر سیرت خاتم النبیین کے موضوع پر تھی جو کہ مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نے کی۔ جس کے بعد ڈاکٹر بلال احمد عطا صاحب نے ظہور امام مہدی کے موضوع پر خیالات کا اظہار کیا۔ اور اس اجلاس کی تیسری اور آخری تقریر مکرم سید کمال یوسف صاحب نے کی۔

اختتامی اجلاس

نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور منظوم کلام کے بعد مکرم ڈاکٹر عون بن عقیل صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ ناروے نے خطاب کیا۔ آپ نے حضور ایدہ اللہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی تحریک کی۔ جلسہ سالانہ کے کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ اور احباب جماعت اور کارکنان کو جلسہ کے کامیاب انتظام پر مبارکباد پیش کی۔

امیر صاحب کی تقریر کے بعد محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ آپ نے کہا کہ آنحضرت ﷺ کے احسانات کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ ستارے گنے جا سکتے ہیں مگر یہ ناممکن ہے کہ آپؐ کے احسانات کا شمار کیا جا سکے۔ آپ نے فرمایا کہ 23 مارچ 1886ء کو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا تھا کہ ”میں تیری (دعوت) کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا“۔ آج یہ سب کچھ ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ آخر پر محترم مولانا صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح یہ بابرکت جلسہ سالانہ اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ میں 840 افراد نے شمولیت کی۔

(الفضل انٹرنیشنل 15 نومبر 2002ء)

مائع ایندھن راکٹ

کہا جاتا ہے کہ راکٹ چینیوں نے 1232ء سے 1300ء کے درمیان ایجاد کیا تھا جو ٹھوس بارود پر مشتمل تھا۔ راکٹ کی یہ قدیم شکل آج بھی آتشبازی کے مظاہروں میں مستعمل ہے، لیکن جو راکٹ انسان کو چاند تک لے کر پہنچا وہ ایک مائع ایندھن راکٹ تھا۔

اگرچہ ایسے راکٹ پر تجربات انیسویں صدی سے جاری تھے مگر مائع ایندھن راکٹ کی ایجاد کا سہرا 1926ء میں ایک امریکی سائنسدان آرا بچ گارڈرڈ کے سر بندھا۔ گارڈرڈ کے راکٹ کے اصولوں پر دوسری جنگ عظیم کے دوران جرمنوں نے دنیا کا پہلا جنگی مقاصد رکھنے والا راکٹ وی ٹو V-2 ایجاد کیا جو آج کے جدید گائیڈڈ میزائل کی ابتدائی شکل تھی۔ جنگ عظیم دوم کے بعد جرمن سائنسدان امریکہ چلے آئے جہاں راکٹ سازی پر مکمل تحقیق ہوئی جس کے نتیجے میں دنیا کا طویل ترین راکٹ سیٹرن پنجم وجود میں آیا جو انسان کو چاند پر لے گیا۔ آج ہمارے غوری اور شاہین میزائل بھی راکٹ سازی میں پاکستان کی ترقی کا ثبوت ہیں۔

ٹیلی ویژن

آج دنیا کے بیشتر ممالک میں ٹیلی ویژن نہ صرف ایک تفریح کا ذریعہ ہے بلکہ ایک موثر ذریعہ ابلاغ بھی لیکن اس صدی کی دوسری دہائی تک یہ ایجاد محض دیوانے کا خواب بھی جاتی تھی۔ لیکن یہ خواب 1926ء میں شرمندہ تعبیر ہوا۔ اگرچہ پچھلی صدی سے تصویر کی ریڈیائی ترسیل کی کوششوں میں بہت سے سائنسدان مصروف تھے مگر کامیابی کا سہرا برطانوی موجد جان لوگی بیرڈ کے سر بندھا۔ لوگی بی کے تحقیق کردہ ٹیلی ویژن سسٹم پر دنیا کا پہلا ٹیلی ویژن پروگرام نشر ہوا۔ مگر لوگی کے بعد آج کے ٹیلی ویژن کو اس کی موجودہ شکل ایک امریکی موجد ڈاکٹر ولادی میر کے زورکن نے 1929ء میں دی۔ ٹیلی ویژن کی دنیا میں انقلاب 1950ء کی دہائی میں آیا جب رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔

تبصرہ کتب

مشعل راہ جلد چہارم

برائے اطفال و ناصرات

نام کتاب: مشعل راہ جلد چہارم
ناشر: خدام الاحمدیہ پاکستان
تعداد صفحات: 503
سن اشاعت: 2002ء

خدام الاحمدیہ پاکستان کے شعبہ اشاعت کو خدا کے فضل سے غیر معمولی طور پر مفید کتب کی اشاعت کی توفیق مل رہی ہے۔ جو نوجوانوں اور بچوں کی تعلیمی تربیتی اور دینی معلومات میں اضافے کا باعث بن رہی ہیں۔

بچوں کی تربیت اور ان کی حقیقی دینی رنگ میں نشوونما تاکہ وہ دین کے سپاہی بن سکیں اور آئندہ کی دینی ذمہ داریاں ادا کرنے والے ہو سکیں یہ ذیلی تنظیموں کے قیام کا بنیادی مقصد ہے۔ اس تعلیم و تربیت کے گر ہمیں ہمارے ائمہ کرام نے سکھائے ہیں اور بچوں کی تربیت کے مختلف انداز اور باریک سے باریک راہوں کی بھی نشاندہی کی ہے۔ قبل ازیں خدام الاحمدیہ کی طرف سے نوجوانوں کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات پر مبنی مشعل راہ موجود تھی جلد دوم بھی شائع کی گئی ہے جس میں نوجوانوں کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات شائع کئے گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک بچوں کی تربیت کے بارہ میں مجموعہ ارشادات اکٹھا نہیں ہوا تھا۔ اب خدا کے فضل سے مشعل راہ جلد چہارم کی اشاعت سے یہ کمی پوری ہو گئی ہے۔

اس جلد میں بچوں کی تربیت کے اعلیٰ انداز بچوں کو قیمتی نصائح اور ان کے اندر پیدا کی جانے والی خوبیاں اور اعلیٰ اخلاق کے بارہ میں یہ کتاب حضرت مسیح موعود اور آپ کے چاروں خلفاء کے ارشادات پر مشتمل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف اجتماعات، تربیتی کلاسز اور خطبات میں جو نصائح بچوں کو فرمائیں اور بچوں کی تربیت کے لئے جو قیمتی گر بیان فرمائے ہیں ان سب کو اس جلد میں اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

کتاب کا پیپر بیک ٹائٹل خوبصورت تصاویر سے مزین ہے۔ سرورق پر منارۃ المسیح اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ بچوں کا ایک گروپ فوٹو ہے جبکہ پس ورق پر بیت الفضل کے سامنے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دو بچوں کو اٹھایا ہوا ہے اور شفقت و محبت کا اظہار فرما رہے ہیں جبکہ اس شفقت کے نظارے سے دوسرے لوگ بھی مستفیض ہو رہے ہیں۔ خوبصورت ٹائٹل کتاب کو پرکشش بنائے ہوئے ہے۔

بچوں کی صحیح خطوط پر نشوونما کرنے اور حضرت مسیح موعود و خلفاء سلسلہ کی نصائح و ہدایات کی روشنی میں ان کی تربیت کرنے کے لئے تنظیمی عہدے داروں کو خصوصاً اور دوسرے احباب کو عموماً اس مشعل راہ کا مطالعہ گہری نظر سے کرنا چاہئے۔ یہ مطالعہ حقیقت میں ان کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34523 میں کاشف ندیم چوہدری ولد حفیظ احمد شاہد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 94 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف ندیم چوہدری ولد حفیظ احمد شاہد کوارٹر نمبر 94 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شاہد وصیت نمبر 19371 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 34524 میں ناصرہ پروین بیوہ چوہدری مسعود احمد صاحب مرحوم قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 5 مرلے واقع دارالشکر ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ طلائی زیورات مالیتی -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ پروین بیوہ چوہدری مسعود احمد صاحب مرحوم دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بسمل وصیت نمبر 20634

مسل نمبر 34525 میں ذکیہ منان زوجہ عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولے 8 ماشے مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع محلہ نصیر آباد ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ذکیہ منان زوجہ عبدالمنان ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہر دین صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان خاوند موصیہ

مسل نمبر 34526 میں عطیۃ الجلیل حافظ بنت ملک نصیر الدین صاحب قوم ککے زئی پیشہ لیکچرر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ الجلیل حافظہ بنت ملک نصیر الدین صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک نصیر الدین ولد ملک جلال الدین ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر 34527 میں ساجد محمود ولد محمد طفیل انھوال قوم انھوال جٹ پیشہ متعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وقف جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد محمود ولد محمد طفیل انھوال وقف جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد وصیت نمبر 25098 گواہ شد نمبر 2 حکیم نذیر احمد وصیت نمبر 15127

مسل نمبر 34528 میں مبارک احمد طاہر ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع 16/1 محلہ دارالبرکات ربوہ رقبہ 10 مرلے مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد طاہر ولد محمد اسماعیل دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمن محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر الدین ولد خان محمد رحمان کالونی ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم غلام مرتضیٰ محمود صاحب شکور پارک (الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ) کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم دسمبر 2002ء بروز اتوار تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ''افتخار احمد'' نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میاں عبدالحیٰ صاحب شکور پارک کا پوتا اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم کلاس والا ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی، نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد امداد الرحمن صدیقی صاحب مربی سلسلہ چٹاگانگ بنگلہ دیش لکھتے ہیں۔ میری اہلیہ مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کیلئے یہ مشکل مرحلہ آسان کر دے۔ کامل شفاء اور صحت و تندرستی اور خوشحال زندگی دے۔

مکرم درویش احمد خان صاحب مندرانی مربی سلسلہ آنبہ ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں۔ مکرم ظفر احمد صاحب ورک ولد چودھری علی احمد صاحب ورک صدر جماعت احمدیہ فتح کلاس ضلع شیخوپورہ ہیپاٹائٹس سی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب آف اسلام آباد ایک لمبے عرصہ سے جوڑوں کے درد اور گھٹنوں پر ورم کی وجہ سے تکلیف میں ہیں احباب سے صحت کاملہ اور ہر قسم کی معذوری سے محفوظ رہنے کی درخواست دعا ہے۔

مکرمہ مقبول بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب حال مقیم کینیڈا ایکسیڈنٹ کے نتیجہ میں شدید زخمی ہوگئی ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تمام قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مظہر احمد چیمہ صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے نانا جان مکرم چودھری غلام احمد صاحب چیمہ صدر جماعت چک 88 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 3 دسمبر 2002ء بروز منگل وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 88 سال تھی۔ اسی روز بعد نماز عصر آپ کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ آپ موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ آپ کو حفاظت مرکز کے سلسلہ میں 1947ء میں قادیان جانے کی توفیق بھی ملی۔ اس کے علاوہ فرقان فورس میں بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں 2 بیٹے مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ نظارت مال آمد دوسرے بیٹے مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ لندن اور 4 بیٹیاں مکرمہ بشریٰ عفت صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری مال 88 شمالی، مکرمہ مسعودہ چیمہ صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب چیمہ آف دارالیمن ربوہ، مکرمہ ثریا چیمہ صاحبہ اہلیہ مکرم ممتاز احمد صاحب چیمہ امیر ضلع خیر پور سندھ اور مکرمہ نگہت فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم افتخار احمد صاحب گوندل مربی سلسلہ ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات نیز جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کی درخواست دعا ہے۔

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین اور آخری ٹیکہ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 12 دسمبر 2002ء بروز جمعرات بوقت 9-00 بجے صبح تا 4-00 بجے شام ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کیلئے انجکشن لگائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ پچھلے سال دسمبر 2001ء کو لگنے والی ویکسین بوسٹر ڈوز یعنی آخری ٹیکہ بھی لگایا جا رہا ہے اگر آخری ٹیکہ نہ لگوایا گیا تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

بدھ	11-دسمبر	زوال آفتاب	12-02
بدھ	11-دسمبر	غروب آفتاب	5-07
جمعرات	12-دسمبر	طلوع فجر	5-30
جمعرات	12-دسمبر	طلوع آفتاب	6-57

سارک کانفرنس ملتوی پاکستان نے بھارت اور بھوٹان کی طرف سے شرکت کی تصدیق نہ ہونے کے باعث آئندہ ماہ مجوزہ طور پر اسلام آباد میں ہونے والی بارہویں سارک سربراہ کانفرنس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دی ہے۔

سندھ میں حکومت سازی پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان باضابطہ مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ ان ملاقاتوں اور مذاکرات کے حوالہ سے دونوں جانب سے کہا جا رہا ہے کہ اس کا مقصد ملک میں سیاسی استحکام، اداروں کی مضبوطی اور اقتصادی بحالی کی جانب پیشرفت ہے۔

جمالی منشور پر عمل کریں ق لیگ کے صدر میاں اظہر نے کہا ہے کہ ظفر اللہ جمالی وزیر اعظم بن کر پارٹی منشور پر عملدرآمد کیلئے کوشش کریں نہ کہ ساری توجہ پارٹی پر قبضہ کے لئے لگا دیں۔ میں تنہا نہیں ہوں۔ قومی اسمبلی سمیت ملک بھر میں میرے موقف کو سراہا گیا ہے۔

آٹے، گھی، چینی اور تیل کی قیمتوں میں کمی کا پیکج وزیر اعظم کو اقتصادی امور کے مشیر شوکت عزیز، سیکرٹری پٹرولیم اور سیکرٹری خزانہ نے بنیادی اشیائے صرف آٹا، گھی، چینی اور تیل کی قیمتوں میں کمی کے بارے میں ایک پیکج پیش کیا۔

سرکاری ہیلتھ انشورنس سکیم کا اعلان وزیر اعلیٰ پنجاب نے سرکاری ملازمین کو علاج معالجہ کی بہتر سہولتوں کی فراہمی کیلئے ہیلتھ انشورنس کی ایک جامع اور موثر سکیم تیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں انہوں نے کہا ایمر جنسی میں پہلے مریض کا علاج ہوگا اور پھر رپٹ درج ہوگی۔

سندھ میں سیاسی بحران سندھ میں حکومت سازی کے سلسلے میں جو بحران اب تک موجود ہے وہ صرف وزیر اعلیٰ کے عہدے کی وجہ سے ہے اگر کوئی بھی سیاسی جماعت دیگر سیاسی جماعتوں کی مطلوبہ حمایت حاصل کرنے میں کامیابی حاصل نہیں کرتی تو یہ بحران سنگین صورتحال اختیار کر سکتا ہے۔

پاکستان دھمکیوں سے ڈرنے والا نہیں ہے وفاقی وزیر دفاع راؤ سکندر اقبال نے کہا ہے کہ بھارت دھمکیوں کی زبان چھوڑ کر مذاکرات کی راہ اختیار کرے اسی میں اس کی بہتری ہے۔ پاکستان دھمکیوں سے ڈرنے والا نہیں ہے ہم امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔

اسامہ کے زندہ ہونے کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ افغانستان میں تباہ کن بمباری کے باعث اسامہ بن لادن کے زندہ رہنے کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ پاکستان دشمن قوتیں اسامہ کی پاک سرزمین میں موجودگی کا بے بنیاد پراپیگنڈہ کر رہی ہیں۔

عوام سے کئے تمام وعدے پورے کرینگے وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت ملکی مسائل کے ساتھ ساتھ عوام سے کئے گئے وعدے پورے کرے گی۔ جلد اپنے حلقہ میں تعلیم اور صحت سمیت بنیادی مسائل کے حل کیلئے ایک جامع پیکج کا اعلان کروں گا۔

شناختی کارڈوں کی تاخیر میں صدر مملکت کا سخت نوٹس صدر جنرل مشرف نے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈوں کے اجراء میں تاخیر کا سختی سے نوٹس لیا ہے اور کارڈوں کا اجراء یقینی بنانے کے لئے چیئرمین نادرا کو حکم جاری کیا ہے انہوں نے کہا کہ نادرا کو صرف لوگوں کو بروقت اور آسانی سے کارڈ مہیا کرنے کیلئے قائم کیا گیا تھا۔ اس لئے وہ اپنی ذمہ داری کو اچھی طرح سے سمجھے۔ آئندہ نادرا کی طرف سے کسی قسم کی شکایت پر سخت نوٹس لیا جائے گا۔ اور متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

امریکہ ٹھوس ثبوت مہیا کرے عراقی حکومت نے کہا ہے کہ ہمارے پاس تباہ کن ہتھیار موجود نہیں۔ امریکہ ٹھوس ثبوت مہیا کرے۔ اقوام متحدہ نے عراقی اسلحہ دستاویزات کی نقول امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس، چین اور 10 غیر مستقل ممبران کو معائنہ کیلئے بھیج دی ہیں۔ عراقی صدر کے سائنسی امور کے مشیر جنرل امیر السعدی نے کہا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے پاس ہماری فراہم کردہ معلومات کے منافی کوئی بات ہے تو اسے سامنے لایا جائے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ عراقی دستاویزات جھوٹ کا پلندہ ہیں۔

خطے کی سلامتی جرمنی نے کہا ہے کہ امریکہ خطے کی سلامتی کو خطرے میں نہ ڈالے۔ بحران کو بات چیت کے ذریعہ حل کیا جائے۔ ایران کی حکومت نے کہا ہے کہ عراق پر حملے کیلئے امریکہ کے ساتھ کسی قسم کا تعاون نہیں کریںگے۔

مساجد میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی سعودی عرب کی مساجد میں سیاسی سرگرمیوں اور تقریروں پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

القاعدہ کے خلاف آپریشن سے معذرت امریکی کمانڈروں نے افغانستان اور القاعدہ کے جنگجوؤں کے خلاف خصوصی آپریشن کو خطرناک قرار دیتے ہوئے رد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ القاعدہ لیڈروں کی تلاش مشکل ہے۔

صومالیہ کے صدر پر قاتلانہ حملہ صومالیہ کے صدر قاتلانہ حملہ میں بال بال بچ گئے- صدر کے مخالفین نے ایک بڑے علاقے پر قبضہ کر کے اس کو پٹ لینڈ کا نام دے دیا ہے-

یونان میں شدید برفباری یونان میں شدید برفباری اور بارشوں سے زندگی مفلوج ہو گئی ہے اور ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی ہے-

بنگلہ دیش اپوزیشن کے 26 ارکان گرفتار

بنگلہ دیش میں اپوزیشن کے 26 ارکان گرفتار کر لئے گئے ہیں جن کا تعلق شیخ حسینہ واجد کی عوامی لیگ سے ہے پولیس ذرائع کے مطابق گرفتاریوں کا تھیٹر میں ہونے والے بم دھماکوں سے کوئی تعلق نہیں- بنگلہ دیشی وزیر داخلہ نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ بم دھماکوں میں القاعدہ کا ہاتھ نہیں-

بیت اللحم میں داخلے پر پابندی اسرائیلی حکومت نے کہا ہے کہ وہ فلسطینی رہنما یاسر عرفات کو کرسمس تقریبات میں شرکت کیلئے بیت اللحم جانے کی اجازت نہیں دے گی- اسرائیل نے گزشتہ سال یاسر عرفات کو بیت اللحم جانے سے روکا تھا جس پر شدید عالمی ردعمل ظاہر ہوا تھا-

سپین میں دو کاروں کا تصادم سپین کے شمالی علاقے میں ایک شاہراہ پر دو کاروں کے تصادم میں 8- افراد جاں بحق ہو گئے-

دہشت گردی کے خلاف تعاون نیٹو کے سیکرٹری جنرل دو روزہ دورے پر روس پہنچ گئے ہیں- صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ روس کے ساتھ کئی معاملات بالخصوص دہشت گردی کے جنگ میں تعاون بڑھانا چاہتے ہیں-

بقیہ صفحہ 1

آپ کا تقرر بمبئی میں ہوا- تقسیم کے بعد آپ مختلف جماعتی دفاتر میں متعین رہے اور 1963ء میں تحریک جدید سے ریٹائر ہوئے آپ کے خود نوشت حالات روزنامہ الفضل 22 جولائی 2002ء میں شائع شدہ ہیں- مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم محمد اکرام چوہدری صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں- اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے' اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے-